سوال

(31) زمین اور آسمان کے درمیان مسافت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بطحاء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے تھے، ایک بادل گزرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: بادل، فرمایا: یہ مزن ہے، ہم نے کہا: ہاں مزن ہے، فرمایا: اور عنان، ہم خاموش ہوگئے۔ آپ نے پوچھا: تمھیں معلوم ہے زمین و آسمان کے درمیان کتنی مسافت ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: ان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔ ہر آسمان کی موٹائی پانچ سو سال ہے۔ پھر ایک سمندر ہے اس کی مسافت زمین و آسمان کی مسافت کے برابر ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے اوپر ہے۔ بنو آدم کے اعمال میں سے کوئی بھی عمل اس سے مخفی نہیں۔

(ابوداود: 4723، ابن ماجہ: 1، مسند احمد ج 1 ص 206، وحسنہ الترمذی: 3320: کتاب التوحید للامام ابن خزیمہ 102، 101، من طرق آخر، کتاب العلو للذھبی ص 108، ۔ وقال: تفرد بہ سماک عن عبداللہ بن عباس وغیرہ وفیہ جھالتہ۔۔۔ الخ ونقلہ الالبانی فی ضعیف سنن ابی داود)

لیکن علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے ایک طریق (سند) ابراہیم بن طہان عن سماک کو شاید صحیح کہا ہے دیکھیں ص 109 طبع الھند۔ آپ کیا فرماتے ہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (3320) نے حسن قرار دیا ہے لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔ سماک بن حرب اختلاط کا شکار ہوگئے تھے اور ان کا یہ روایت قبل از اختلاط بیان کرنا معلوم نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ عبداللہ بن عمیرہ کا احنف بن قیس سے سماع معروف نہیں ہے۔ (دیکھئے التاریخ الکبیر للسخاوی 5/159) (شہادت، مارچ 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ 122